وضو اور غسل کے مسائل
سوالاً جواباً
تصنیفِ لطیف
حضور فیض ملّت مفسرِ اعظم پاکستان
حضرت علامہ الحافظ ابو الصالح مفتی
محمد فیض احمد اویسی رضوی
نوراللّٰہ مرقدہ
www.faizahmedowaisi.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمدللّٰہ لاھلہ والصلوٰۃ والسلام لا ھلھما

دورِ حاضر میں وضو و نماز ودیگر مسائل سے لاپرواہی کی جارہی ہے۔اگر کسی بندہ خدا کو توجہ ہوتی ہے تو وہ طویل تحریروں سے گھبراتا ہے۔ فقیر نے دریا کو کوزہ کرکے صرف وضو و نماز کے علاوہ اسلام و ایمان اور غسل و تیمم کے مسائل مختصراً عرض کئے ہیں تاکہ انہیں زبانی یاد کر لیا جائے۔ علماءِ کرام فرماتے ہیں کہ جو شریعت کے چالیس مسائل بھی حفظ کرلے تو وہ حضور ﷺ کی شفاعت کا حقدار ہو جاتا ہے۔ عزیزم محترم محمد احمد قادری عطاری کی خواہش پر فقیر نے یہ رسالہ تیار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فقیر اور موصوف کے لئے اسے توشہ آخرت بنائے اور عوام اہل اسلام کے لئے مشعل راہِ ہدایت بنائے (آمین)

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہ

بہاول پور۔پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنَ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَحۡدُہٗ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنۡ لَا نَبِیَّ بَعۡدُہٗ

سوال: اسلام کے کتنے رُکن ہیں؟

جواب: اسلام کے 5 رکن ہیں۔(۱)ایمان (۲)نماز (۳)زکوٰۃ (۴)روزہ (۵)حج۔

سوال: ایمان کی کیا تعریف ہے؟

جواب: جو کچھ رسول اللہ ﷺ خدا تعالیٰ کی طرف سے لائے ہیں اسے دل سے ماننے اور زبان سے اقرار کرنے کا نام ایمان ہے۔

سوال: ایمان کے کتنے رکن ہیں؟

جواب: ایمان کے 2 رُکن ہیں۔(۱)اللہ تعالیٰ کو واحد لاشریک ماننا (۲)حضرت محمد مصطفی ﷺ کو برحق رسول ماننا۔

سوال: ایمان کو رونق دینے والی کتنی چیزیں ہیں؟

جواب: ایمان کی نورانیت کو رونق دینے والی 77 چیزیں ہیں۔(۱)اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایمان لانا (۲)اللہ تعالیٰ کی صفات پر ایمان لانا (۳)اللہ تعالیٰ کی تمام کتابوں پر ایمان لانا (۴)اللہ تعالیٰ کے تمام فرشتوں پر ایمان لانا (۵)اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں پر ایمان لانا (۶)اللہ تعالیٰ کے سوا باقی سب کو حادث (ناپیداشدہ/فانی) جاننا (۷) بھلی بُری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سمجھنا (۸)قیامت پر ایمان لانا (۹)اللہ تعالیٰ کو دوست رکھنا (۱۰)کسی کے ساتھ محبت اللہ تعالیٰ کے لئے

ہو(۱۱)کسی کے ساتھ بغض اللہ تعالیٰ کے لئے (۱۲)سرکارِ مدینہ ﷺ کو جان ومال و اولاد و ماں باپ اور سارے جہان سے محبوب ترین سمجھنا(۱۳)سرورِ عالم ﷺ کی تعظیم لازم اور ضروری سمجھنا، آپ ﷺ پر درود شریف بھیجنا اور آپ ﷺ کی سنت کی اتباع تعظیم میں داخل ہیں(۱۴)ہر عبادت خالص اللہ تعالیٰ کے لئے کرنا(۱۵)ریا اور منافقت نہ کرنا(۱۶)گناہوں سے توبہ کرنا(۱۷)اللہ تعالیٰ سے ہر وقت ڈرنا(۱۸)اللہ تعالیٰ کی رحمت کا ہر وقت اُمیدوار رہنا (۱۹)اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر کرنا(۲۰)جس کے ساتھ وعدہ کیا جائے حتی الامکان پورا کرنا(۲۱)تکلیفوں پر صبر کرنا(۲۲)اللہ تعالیٰ کی قضاء پر راضی ہونا (۲۳)حیا اور شرم میں رہنا(۲۴)اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم پر توکل کرنا(۲۵)اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر رحم کرنا (۲۶)اللہ تعالیٰ کے لئے ہر ادنیٰ و اعلیٰ کی تواضع کرنا، بڑوں کی تعظیم اور چھوٹوں پر رحم اور تکبر نہ کرنا اور اپنے آپ کو لوگوں سے اچھا نہ سمجھنا تواضع کے حکم میں ہے۔(۲۷)حسد نہ کرنا(۲۸)کینہ نہ کرنا(۲۹)غصہ نہ کرنا(۳۰)اللہ تعالیٰ کی توحید پر گفتگو کرنا (۳۱)قرآن مجید کی تلاوت کرنا(۳۲)علم دین واسلام کا پڑھنا(۳۳)دین واسلام کا علم پڑھانا(۳۴)اللہ تعالیٰ سے دعائے خیر طلب کرنا(۳۵)اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اللہ تعالیٰ سے استغفار کرنا ذکر میں داخل ہے(۳۶)ہر ظاہر و باطنی نجاست سے پاک رہنا ہر وقت باوضو رہنا اس میں داخل ہے(۳۷)بدن جس کو شرعاً چھپانے کا حکم ہے چھپانا(۳۸)پانچوں وقت نماز ادا کرنا(۳۹)نوافل پڑھنا(۴۰)زکوٰۃ ادا کرنا(۴۱)صدقات و خیرات اللہ تعالیٰ کے لئے دینا (۴۲)غلام آزاد کرنا اور کرانا(۴۳)سخاوت کرنا، طعام کھلانا اور مہمان نوازی کرنا سخاوت میں داخل ہے(۴۴)رمضان المبارک کے روزے رکھنا (۴۵)نفلی روزے رکھنا (۴۶)مسجد میں ثواب کی نیت پر اعتکاف میں بیٹھنا (۴۷)لیلۃ القدر کی تلاش کرنا (۴۸)بیت اللہ کا حج کرنا(۴۹)عمرہ کرنا(۵۰)طواف کرنا(۵۱)کفر و شرک کی وجہ سے دین کی طرف ہجرت کرنا(۵۲)ہر نذر(منت) کہ مانی جائے اُس کو پورا کرنا(۵۳)قسم سوچ کر اُٹھانا(۵۴)کفارات ادا کرنا(۵۵)نکاح کرنا(۵۶)اہل و عیال کے حقوق ادا کرنا(۵۷)ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا یعنی خدمت گزاری کرنا(۵۸)اولاد کی نیک تربیت اور پرورش کرنا(۵۹)صلہ رحمی کرنا(۶۰)غلام کو اپنے مالک کی اطاعت کرنا، شاگرد کو استاد کی اطاعت کرنا اور مرید کو مرشد کی اطاعت اور عورت کو شوہر کی اطاعت کرنا اس میں داخل ہے(۶۱)مالک کو اپنے غلام پر رحم کرنا، اس طرح استاد کو شاگرد پر اور مرشد کو مرید پر اور شوہر کو زوجہ پر(۶۲)اگر حکومت مل جائے تو عدل وانصاف کرنا(۶۳)ایسے ہی اپنے ہر معاملہ میں عدل وانصاف کو ملحوظ رکھنا(۶۴)اولوالامر یعنی امیر وقت کی اطاعت کرنا یا اپنے پیر و مرشد یا بزرگِ دین وملت کی اطاعت کرنا(۶۵)لوگوں کو معاملات میں اصلاح کرنا، دین اسلام میں فتنہ ڈالنے والے لوگوں کو قتل کرنا اور ان کے ساتھ جنگ کرنا(۶۶)دوسرے بھائی کی نیکی میں مدد کرنا (۶۷)نیکی کا حکم کرنا اور بُرائی سے روکنا(۶۸)جو حدود کہ شریعت پاک نے مقرر فرمائے ہیں ان کو قائم کرنا (۶۹)جہاد کرنا(۷۰)مال کو اپنے درجہ پر خرچ کرنا(۷۱)فضول خرچی نہ کرنا(۷۲)بخیلی نہ کرنا(۷۳)سلام کا جواب دینا(۷۴)چھینک دینے والے کو یرحمک اللہ کہنا(۷۵)لوگوں کو ضرر(نقصان) نہ دینا(۷۶)ہر کھیل اور تماشہ سے بچنا(۷۷)راستہ سے تکلیف دینے والی چیزوں کو دفع کرنا۔

فائدہ: ہر فعل جس کو شرع نے پسند فرمایا ہے خواہ فرض ہو خواہ سنت، خواہ مستحب سب ایمان کی نورانیت کو زیادہ کرتے ہیں۔

سوال: ایمان کی نورانیت میں خلل ڈالنے والی کتنی چیزیں ہیں؟

جواب: ایمان کی نورانیت میں خلل ڈالنے والی 476 چیزیں ہیں سب کو نقل کرنا طوالت ہے مختصراً چند چیزیں لکھتا ہوں۔

(۱)اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا(۲)ناحق قتل کرنا(۳)پاک دامن عورت اور مرد پاک دامن کو زنا کی تہمت لگانا (۴)زنا کرنا، اسی طرح لڑکوں کے ساتھ لواطت اور جانوروں کے ساتھ بُرا فعل کرنا اس میں داخل ہے (۵)جنگ سے بھاگنا(۶)جادو کرنا، اسی طرح کوئی دوا دے کر کسی کو قصداً بیمار کرانا یا تعویذ

وغیرہ دے کر کسی کی عورت کو طلاق دلانا حالانکہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ خوش ہو(۷) یتیم کا مال کھانا اور اس کے حقوق تلف کرنا(۸) ماں باپ کی نافرمانی کرنا (۹) حرم شریف میں فسق وفجور و معصیت وغیرہ کرنا(۱۰) سود کھانا(۱۱) چوری کرنا(۱۲) شراب پینا، بھنگ اور نشہ اور دیگر نشہ دینے والی چیزیں اس میں داخل ہیں (۱۳) جھوٹی گواہی دینا(۱۴) صغیرہ گناہ کو بار بار کرنا(۱۵) خنزیر کھانا(۱۶) کسی کا مال ناحق چھیننا(۱۷) بلاعذر شرعی روزہ رمضان کا توڑنا(۱۸) قطع رحمی کرنا(۱۹) تولنے میں خیانت کرنا(۲۰) قصداً نماز نہ پڑھنا(۲۱) وقت سے پہلے نماز پڑھنا(۲۲) زکوٰۃ نہ دینا(۲۳) سرکارِ دوعالم ﷺ پر جھوٹ باندھنا (۲۴) سرکارِ مدینہ ﷺ کی گستاخی کرنا(۲۵) صحابہ کرام کو گالی بکنا اور گستاخی کرنا(۲۶) حق شہادت دینے سے بلاعذر شرعی انکار کرنا(۲۷) رشوت لینا اور دینا(۲۸) ایسی بات کرنا جس سے عورت اپنے مرد سے مطلقہ ہو جائے یا ان کا آپس میں معاملہ خراب ہو جائے(۲۹) بادشاہ حاکم ظالم کی طرف کسی کو مجرم بنا کر لے جانا یا ان کو ایسا حال سنانا جس سے کسی مسلمان کو نقصان پہنچے(۳۰) نیکی کا امر نہ کرنا باوجود یہ کہ قدرت بھی ہو، اسی طرح بُرائی سے نہ روکنا باوجود یہ کہ قدرت بھی ہو(۳۱) گلہ کرنا(۳۲) جھوٹ بولنا(۳۳) قرآن پڑھ کر یا حفظ کر کے بھلا دینا (۳۴) جانور کو آگ میں جلانا (۳۵) عورت کو اپنے شوہر کی اور شاگرد کو استاد کی اور مرید کو پیر کی اور غلام کو مالک کی نافرمانی کرنا(۳۶) اہل علم کی بے عزتی کرنا۔

فائدہ: مذکورہ افعال سے بعض ایسے ہیں جن سے کفر لازم آجاتا ہے۔ بہر کیف وہ افعال جن کو شرع نے بُرا مقرر فرمایا ہے ان کی وجہ سے ایمان کو نقصان پہنچتا ہے خواہ وہ گناہ صغیرہ ہو۔

سوال: نماز کن لوگوں پر فرض ہے؟

جواب: ہر عاقل بالغ پر نماز فرض عین ہے اس کی فرضیت کا منکر کافر اور جو قصداً چھوڑے اگرچہ ایک ہی وقت کی وہ فاسق ہے اور جو نماز نہ پڑھتا ہو قید کیا جائے یہاں تک کہ توبہ کرے اور نماز پڑھنے لگے بلکہ ائمہ ثلاثہ مالک، شافعی اور احمد بن حنبل رضی اللہ عنہم کے نزدیک سلطانِ اسلام کو اس کے قتل کا حکم ہے یعنی یہ قتل کرنا حکومت کا کام ہے۔

سوال: نماز کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: نماز کی 6 شرطیں ہیں۔(۱) نجاستوں سے پاک ہونا(۲) نماز کی جگہ پاک ہونا(۳) بدن ڈھانپنا(۴) قبلہ کی طرف منہ کرنا(۵) وقت معین میں نماز ادا کرنا(۶) نیت۔

سوال: نجاستوں سے پاک ہونے کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: نجاستوں سے پاک ہونے کی 2 قسمیں ہیں۔(۱) غسل (۲) وضو۔ اور کپڑے اور بدن کی نجاست حقیقی کا بیان نمازِ مترجم میں ہے۔[1]

سوال: غسل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: غسل 4 طرح ہے۔(۱) فرض (۲) واجب (۳) سنت (۴) مستحب۔

[1] (نماز حنفی مترجم فقیر اُویسی غفرلہ کی تصنیف (مطبوعہ) ہے۔ اُویسی غفرلہ)

تین چیزیں ہیں جن سے غسل کرنا فرض۔(۱)غسل جنابت یعنی شہوت اور کود کر منی نکلے یا حشفہ قبل یا دبر [2] میں داخل ہو جائے اور احتلام یعنی نیند میں منی نکل جائے(۲)حیض کے بند ہونے کے بعد(۳)نفاس کے بند ہونے کے بعد۔

سوال: کن چیزوں سے غسل واجب ہوتا ہے؟

جواب:3 چیزوں سے غسل واجب ہے(۱)میت کا غسل زندہ پر(۲)کافر جب جنبی حالت میں ایمان لائے (۳)تمام جسم یا بعض پر نجاست لگ جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ یہ نجاست کہاں لگی ہے۔

سوال: کن چیزوں سے غسل سنت ہے؟

جواب:5 چیزوں سے غسل کرنا سنت ہے۔(۱)جمعہ کی نماز کے لئے(۲،۳)عید الفطر اور قربانی کے لئے (۴)احرام حج یا عمرہ کے لئے(۵)وقوفِ عرفات کے لئے۔

سوال: کن چیزوں سے غسل کرنا مستحب ہے؟

جواب:23 چیزوں کے لئے غسل کرنا مستحب ہے۔(۱)دیوانگی اور غشی دور ہونے کے بعد (۲)پچھنے لگوانے کے بعد (۳)پندرہویں شعبان کی رات (۴)نویں ذوالحجہ کی رات(۵)لیلۃ القدر کی رات(۶)قربانی کے دن صبح کو مزدلفہ کے ٹھہرنے کے نزدیک (۷)سنگساری کے لئے داخل ہونے پر منیٰ کے نزدیک (۸)طوافِ زیارت کے لئے مکہ معظمہ میں داخل ہونے کے وقت (۹)سورج گرہن اور چاند گرہن کی نماز کے لئے (۱۰)بارش کی طلب کے لئے(۱۱)خوف کے وقت(۱۲)دفع مصیبت جیسے تاریکی سخت آندھی وغیرہ (۱۳)مدینہ منورہ میں داخل ہونے کے لئے(۱۴)نئے کپڑے پہننے کے وقت (۱۵)مردہ نہلانے کے بعد (۱۶)مقتول پر بروقت قتل خواہ مقتول کیساہی ہو(۱۷)سفر سے واپسی کے وقت (۱۸)عورت مستحاضہ کو جب خون بند ہو جائے(۱۹)نابالغ جو سن کے لحاظ سے بالغ ہو(۲۰)اسلام میں داخل ہونے کے بعد جب کہ پاک ہو کر مسلمان ہو(۲۱)لوگوں کے مجمع میں داخل ہونے کے لئے(۲۲)گناہ سے توبہ کرنے والا(۲۳)محتلم پر جب کہ اپنی بیوی کے پاس جانے کا ارادہ کرے۔

سوال: غسل کے کتنے فرض ہیں؟

جواب: غسل میں 3 فرض ہیں۔(۱)منہ بھر کر کلی کرنا یہاں تک حلقوم تک پانی پہنچ جائے اگر روزہ نہ ہو(۲)ناک میں پانی ڈالنا یہاں تک کہ نتھنوں تک پانی پہنچ جائے اگر روزہ نہ ہو(۳)سارے بدن پر پانی بہانا یہاں تک کہ ایک ایک بال اور بال برابر جگہ خشک نہ رہ جائے۔

سوال: غسل کی کتنی سنتیں ہیں؟

جواب: غسل کی سنتیں 11 ہیں۔(۱)نیت کرنا(۲)دونوں ہاتھوں کو پہونچوں تک دھونا(۳)بسم اللہ شریف پڑھنا(۴) شرمگاہ کو دھونا(۵)مکمل وضو کرنا اگر تختہ وغیرہ پر ہو ورنہ باقی سب وضو کرے سوائے پاؤں کے (۶)پھر تین بار سر اور تمام جسم پر پانی ڈالنا(۷)قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا(۸)تمام بدن پر پانی مل لینا (۹)اس جگہ نہانا جہاں کوئی نہ دیکھے (۱۰)پانی میں کمی اور زیادتی نہ کرنا(۱۱)ننگا نہ نہانا۔

سوال: غسل کے کتنے مستحبات ہیں؟

---

[2] (قبل عورت کا اگلا حصہ یعنی فرج اور دبر سے مرد و عورت کا پچھلا حصہ)

جواب: وضواور غسل مستحب میں برابر ہیں اور غسل میں 3 اور ہیں۔(۱) غسل کرتے وقت کلام نہ کرنا (۲) بعد غسل کے کپڑے سے بدن پونچھنا (۳) قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا۔

سوال: وضو میں کتنی چیزوں کے لئے فرض ہے؟

جواب: وضو 4 چیزوں کے لئے فرض ہے۔(۱) ہر نماز کے لئے فرض ہو یا سنت یا نفل قرآن شریف کے سجدے کے لئے (۲) نمازِ جنازہ کے لئے (۳) قرآن شریف چھونے کے لئے جب غسل فرضی کی حاجت نہ ہو۔(۴)؟؟

سوال: کتنی چیزوں کے لئے وضو واجب ہے؟

جواب: صرف 1 چیز کے لئے وضو واجب ہے وہ ہے طوافِ کعبہ شریف۔

سوال: کن چیزوں کے لئے وضو کرنا سنت ہے؟

جواب: 8 چیزوں کے لئے وضو کرنا سنت ہے۔(۱) اذان کے لئے (۲) تکبیر اقامت کے لئے (۳) جمعہ اور دونوں عیدوں کے خطبہ کے لئے (۴) حضوراقدس ﷺ کے روضہ اطہر کی زیارت کے لئے (۵) صفامروہ کے درمیان دوڑنے کے لئے (۶) عرفات میں ٹھہرنے کے لئے (۷) غسل فرض سے پہلے (۸) جس شخص پر غسل فرض ہے اسے کھانا کھانے اور پانی وغیرہ پینے اور سونے سے پہلے۔

سوال: کتنی چیزوں کے لئے وضو کرنا مستحب ہے؟

جواب:25 چیزوں کے لئے وضو کرنا مستحب ہے۔(۱) سونے سے پہلے (۲) سو کر اُٹھنے کے بعد (۳) مردہ نہلانے کے بعد (۴) مردہ اُٹھانے کے بعد (۵) عورت سے صحبت کرنے سے پہلے (۶) جب غصہ آجائے (۷) قرآن شریف پڑھنے کے لئے (۸) حدیث شریف اور علم دین پڑھنے اور پڑھانے کے لئے (۹) جمعہ اور دونوں خطبوں کے علاوہ اور خطبوں کے لئے (۱۰) دینی کتابیں چھونے کے لئے (۱۱) شرم گاہ چھونے کے بعد (۱۲) جھوٹ بولنے کے بعد (۱۳) گالی دینے کے بعد (۱۴) فحش لفظ نکالنے کے بعد (۱۵) کافر سے بدن چھو جانے کے بعد (۱۶) صلیب یا بت چھونے کے بعد (۱۷) بغل کھجانے کے بعد جب بغل میں بدبو ہو (۱۸) غیبت کرنے کے بعد (۱۹) قہقہہ لگانے کے بعد (۲۰) لغو شعر پڑھنے کے بعد (۲۱) اُونٹ کا گوشت کھانے کے بعد (۲۲) کسی عورت کے بدن سے اپنا بدن بے حائل یعنی درمیان میں کپڑا وغیرہ نہ ہو لگ جانے سے (۲۳) وضو ہوتے ہوئے کسی نماز کے لئے وضو کرنا (۲۵) جب وضو ٹوٹ جائے فوراً وضو کرنا (۲۵) وضو پر وضو کرنا۔

سوال: وضو کے کتنے فرض ہیں؟

جواب: وضو کے 4 فرض ہیں۔(۱) منہ دھونا پیشانی سے ٹھوڑی تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک (۲) کہنیوں سمیت ہاتھ دھونا (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

سوال: وضو کی سنتیں کتنی ہیں؟

جواب: وضو کی 16 سنتیں ہیں۔(۱) وضو کی نیت کرنا (۲) وضو کے شروع کرتے وقت بسم اللہ شریف پڑھنا (۳) گٹوں تک ہاتھ دھونا (۴) مسواک کرنا (۵) کلی کرنا (۶) ناک میں پانی چڑھانا (۷) یہ دونوں کام داہنے ہاتھ سے کرنا (۸) بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا (۹) داڑھی کا خلال کرنا (۱۰) ہاتھ پاؤں کی

انگلیوں کا خلال کرنا(۱۱)ہر دھونے والی جگہوں کا تین بار دھونا(۱۲)پورے سر کا مسح کرنا(۱۳)کانوں کا مسح کرنا(۱۴)باترتیب دھونا(۱۵)جو بال داڑھی کے منہ کے دائرے سے نیچے ہیں ان کا مسح کرنا(۱۶)پے در پے دھونا کہیں اعضاء سوکھنے نہ پائیں۔

سوال: وضو کے کتنے مستحب ہیں؟

جواب: وضو کے 41 مستحب ہیں۔(۱)پہلے داہنی چیز کا دھونا (۲)دونوں رخساروں کو ایک ساتھ دھونا(۳)دونوں کانوں کا ایک ساتھ مسح کرنا(۴)انگلیوں کے پشت سے گردن کا مسح کرنا(۵)کعبہ کی طرف منہ کرنا (۶)اُونچی جگہ بیٹھنا (۷)دھونے والی جگہوں پر پہلے تیل کی طرح پانی چپڑنا(۸)اپنے ہاتھ سے وضو کا پانی بھرنا(۹)دوسرے وقت کے لئے پانی بھر کر رکھنا(۱۰)انگوٹھی کو حرکت دینا جب ڈھیلی ہو(۱۱)وقت آنے سے پہلے وضو کرنا (۱۲)اطمینان سے وضو کرنا (۱۳)کپڑے کو ٹپکتے ہوئے قطروں سے بچانا(۱۴)ٹخنوں، ایڑیوں، تلووں، کونچوں، گھاٹیوں، کہنیوں کا خیال رکھنا (۱۵)وضو کا برتن مٹی کا ہونا(۱۶)تانبے وغیرہ کا قلعی دار ہونا(۱۷)لوٹے اور اس کے مانند کو بائیں طرف رکھنا(۱۸)طشت اور اس کی مثل دہنی طرف رکھنا(۱۹)بائیں ہاتھ کی چھنگلیوں کو ناک میں ڈالنا (۲۰)پاؤں کو بائیں ہاتھ سے دھونا(۲۱)منہ دھوتے وقت ماتھے پر پھیلا کر پانی ڈالنا(۲۲)دونوں ہاتھوں سے منہ دھونا(۲۳)ہاتھ پاؤں دھونے میں انگلیاں کی طرف سے پانی بہانا(۲۴)چہرہ اور ہاتھ پاؤں جتنی جگہ دھونا فرض ہے اس سے اور زیادہ دھونا(۲۵)سر کا مسح بطریق مسنون کرنا(۲۶)کلمہ کی انگلیوں سے کان کا مسح کرنا(۲۷)انگوٹھے سے کان کے اُوپر کا مسح کرنا(۲۸)ہر چیز کو دھو کر اس پر ہاتھ پھیرنا(۲۹)وضو بہت بھاری برتن سے نہ کرنا(۳۰)وضو کے ہر عضو دھوتے یا مسح کرتے وقت دعا مقرر شدہ پڑھنا(۳۱)منہ سے بھی کہہ لینا کہ وضو کرتا ہوں(۳۲)وضو کی ہر چیز دھوتے یا مسح کرتے وقت درود شریف اور کلمہ شہادت پڑھنا(۳۳)وضو کے بعد یا درمیان میں اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ آخیر تک پڑھنا(۳۴)وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا (۳۵)وضو کے پانی پینے کے بعد اَللّٰھُمَّ اسْقِنِیْ آخیر تک پڑھنا(۳۶)آسمان کی طرف منہ کر کے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ آخیر تک پڑھنا اور کلمہ شہادت اور اِنَّآ اَنْزَلْنَا پڑھنا(۳۷)وضو میں جو اعضاء دھوئے جاتے ہیں ان کو نہ پونچھنا(۳۸)پونچھنے میں کچھ تری چھوڑ دینا(۳۹)وضو کے بعد ہاتھ نہ جھٹکنا (۴۰)وضو کے بعد میانی پر پانی چھڑکنا (۴۱)وضو کے بعد اگر وقت مکروہ نہ ہو تو دو نفل تحیۃ الوضو پڑھنا۔

سوال: وضو میں کتنے مکروہات ہیں؟

جواب: وضو میں 21 مکروہات ہیں۔(۱)عورت کے غسل یا وضو کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا(۲)وضو کے لئے ناپاک جگہ پر بیٹھنا (۳)پلید جگہ پر وضو کا پانی ٹپکانا(۴)مسجد کے اندر وضو کرنا(۵)وضو کرتے وقت لوٹے میں پانی ٹپکانا(۶)پانی میں رینٹھ یا کھنکار ڈالنا اگرچہ پانی جاری ہو(۷)کعبہ کی طرف تھوک یا کھنکار ڈالنا یا کلی کرنا(۸)وضو کرتے وقت دنیا کی بات چیت کرنا(۹)زیادہ پانی خرچ کرنا(۱۰)اتنا کم پانی خرچ کرنا کہ سنت ادا نہ ہو سکے(۱۱)منہ پر پانی زور سے مارنا (۱۲)منہ پر پانی ڈالتے وقت پھونکنا(۱۳)ایک ہاتھ سے منہ دھونا(۱۴)بائیں ہاتھ سے کلی کرنا یا ناک میں پانی چڑھانا(۱۵)گلے کا مسح کرنا(۱۶)داہنے ہاتھ سے ناک صاف کرنا، یہ کام ہر وقت مکروہ ہے ناک کو بائیں ہاتھ سے صاف کرنا چاہیے (۱۷)اپنے لئے کوئی جگہ خاص کر لینا (۱۸)تین نئے پانیوں سے تین بار سر کا مسح کرنا(۱۹)دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا(۲۰)ہونٹ یا آنکھیں بند کرنا(۲۱)وضو میں پیر دھونے کے وقت پاؤں کو قبلہ کی طرف سے نہ پھیرنا یعنی پاؤں دھوتے وقت پاؤں قبلہ کی جانب نہ ہوں۔

سوال: وضو توڑنے والی کتنی چیزیں ہیں؟

جواب: وضو توڑنے والی 10 چیزیں ہیں۔(۱)مرد اور عورت کے آگے اور پیچھے کے مقاموں سے کسی چیز کا نکلنا جیسے پاخانہ، پیشاب، ودی، مذی، منی، کیڑا، پتھری(۲)پیچھے کے مقام سے ہوا کا نکلنا(۳)خون یا پیپ یا زرد پانی کا کہیں سے نکل کر ایسی جگہ پر پہنچ جانا کہ جن کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے(۴)نیند(۵)بیہوشی (۶)دیوانگی (۷)نشہ کہ چلنے میں جس کے پاؤں لڑکھڑائیں (۸)بالغ آدمی کا رکوع سجدے والی نماز میں قہقہہ لگانا اگرچہ بھول کر ہو(۹)منہ بھر کے قے آنے(۱۰)مباشرت فاحشہ یعنی دونوں شرمگاہوں کا بلا حائل بِھڑ جانا اگرچہ دو عورتوں میں، اگر پانی وضو اور غسل کے لئے میسر نہ آئے یا پانی استعمال نہ کرنا ہو تو تیمم کرنا چاہیے۔

سوال: تیمم کی کن لوگوں کو اجازت ہے؟

جواب: تیمم 6قسم کے آدمی کرسکتے ہیں۔(۱)وہ شخص جس کو مطلق پانی وضو اور غسل کے لئے نہ مل سکے(۲)وہ شخص کہ پانی استعمال کرنے سے بیمار ہو جاتا ہے(۳)یا بیماری بڑھ جاتی ہے(۴)نمازِ جنازہ پر نہ پہنچنے کا گمان ہو اگر غیر ولی ہو(۵)ہر دو عیدوں کی نماز میں نہ پہنچنے کا گمان ہو(۶)دو شخص جس کو پانی لینے میں دشمن کے سبب سے آبرو جانے کا یا خوف جانے کا ہو خواہ وہ دشمن آدمی ہو یا غیر جیسے سانپ درندے وغیرہ۔

سوال: تیمم کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: تیمم میں 7شرطیں ہیں۔(۱)مسلمان ہونا(۲)نیت کرنا(۳)مسح کرنا(۴)تین یا زیادہ انگلیوں سے مسح کرنا(۵)مٹی یا جنس مٹی کا ہونا(۶)مٹی وغیرہ کا پاک ہونا(۷)پانی کا نہ ہونا۔

سوال: تیمم کے کتنے رُکن ہیں؟

جواب: تیمم کے 2رُکن ہیں۔(۱)ایک ضرب زمین پر مار کر منہ کا مسح کرنا(۲)دوسری ضرب مار کر دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا۔

فائدہ: مسح ایسے طور کرنا چاہیے کہ ہاتھوں اور منہ کا کوئی مقام خالی نہ رہے۔

سوال: تیمم کی سنتیں کتنی ہیں؟

جواب: تیمم کی سنتیں 10ہیں۔(۱)بسم اللہ کہنا(۲)ہاتھوں کو زمین پر مارنا(۳)انگلیاں کھلی ہوئی رکھنا(۴)ہاتھوں کا جھاڑ لینا (۵)زمین پر ہاتھ مار کر لوٹ دینا (۶)پہلے منہ پھر ہاتھ کا مسح کرنا (۷)دونوں کا مسح پے در پے کرنا(۸) پہلے داہنے ہاتھ پھر بائیں کا مسح کرنا(۹)داڑھی کا خلال کرنا(۱۰)انگلیوں کا خلال جب کہ غبار پہنچ گیا ہو ورنہ خلال کرنا فرض ہے۔ تیمم کے توڑنے والی وہی چیزیں ہیں جن سے وضو ٹوٹتا ہے۔(۱)پانی کا مل جانا(۲)اس کے استعمال پر قادر ہونا۔ باقی مسائل اور شرائط وغیرہ کا بیان نماز مترجم اُویسی یا بہارِ شریعت میں دیکھیئے۔

سوال: نماز میں کتنے رُکن ہیں؟

جواب: نماز میں 7رُکن ہیں۔(۱) تکبیر تحریمہ(۲)قیام(۳)قرأت(۴)رکوع(۵)سجدہ(۶)قعدہ اخیرہ بمقدار تشہد (۷)نماز سے کسی اپنے کام سے فارغ ہونا جیسے سلام وکلام وغیرہ۔

سوال: نماز میں کتنے واجبات ہیں؟

جواب: نماز میں واجبات 20ہیں۔(۱) تکبیر تحریمہ میں لفظ اللہ اکبر کا ہونا(۲) الحمد للہ شریف پڑھنا(۳) فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لئے معین کرنا(۴) الحمد شریف کا سورت سے پہلے پڑھنا(۵) الحمد شریف کا ایک دفعہ پڑھنا(۶) فرض نمازوں کی دو رکعتوں میں اور واجب اور سنتوں اور نفلوں کی سب رکعتوں میں سورت ملانا(۷) ترتیب درمیان دو سجدوں کے (۸) قومہ (۹) جلسہ (۱۰) تعدیل ارکان (۱۱) امام کا جہری نمازوں میں جہر کرنا اور آہستہ والی میں آہستہ پڑھنا(۱۲) پہلا قعدہ بقدر تشہد بیٹھنا (۱۳) دونوں قعدوں میں التحیات پڑھنا(۱۴) لفظ السلام کے ساتھ نماز سے فارغ ہونا (۱۵) قنوت کی تکبیر (۱۶) دعائے قنوت کا پڑھنا(۱۷) دونوں عیدوں کی چھ چھ تکبیریں (۱۸) مقتدی کا قرأت سے چپ رہنا(۱۹) امام کی تابعداری مقتدی کو کرنا(۲۰) سجدہ تلاوتِ قرآن پاک۔

فائدہ: اگر واجب قصداً ترک ہو تو نماز فاسد اگر سہواً تو سجدہ سہو سے ادا ہو جاتی ہے۔

سوال: نماز میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب: سنت نماز میں 29ہیں۔(۱) تکبیر تحریمہ کہنے سے دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لو تک اُٹھانا(۲) تکبیر کے وقت انگلیوں کا قبلہ کی طرف کشادہ ہونا (۳) امام کو ہر تکبیر میں جہر کرنا(۴) ناف کے نیچے داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ کے اُوپر باندھنا(۵) ثنا یعنی سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ آخیر تک پڑھنا (۶) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ آخیر تک (۷) بِسْمِ اللّٰہِ شریف (۸) فرض کی دو رکعتوں میں الحمد شریف پڑھنا (۹) آمین کہنا(۱۰) ثنا اور اُعوذ اور بسم اللہ شریف اور آمین کو آہستہ کہنا (۱۱) قرأت مسنونہ پڑھنا(۱۲) تکبیرات انتقالی یعنی رکوع اور سجود وغیرہ کے لئے اللہ اکبر کہنا(۱۳) رکوع میں سبحان ربی العظیم تین بار پڑھنا(۱۴) رکوع میں دونوں گھٹنوں کو ہاتھ کی کشادہ انگلیوں سے پکڑنا (۱۵) امام کو سمیع اللہ کہنا (۱۶) مقتدی کو ربنالک الحمد کہنا (۱۷) تنہا نماز پڑھنے والے کو ہر دونوں کا کہنا (۱۸) سجدہ میں دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنوں کا پیشانی سے پہلے رکھنا(۱۹) ہاتھ کی انگلیاں ملی ہوئی اور قبلہ کی جانب ہونا(۲۰) سجدوں میں تین بار سبحان ربی الاعلیٰ پڑھنا(۲۱) جلسہ اور تشہد میں داہنا پاؤں کھڑا رکھنا اور بایاں پاؤں بچھانا (۲۲) ہر جلسہ اور تشہد میں دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا(۲۳) سبابہ (شہادت کی انگلی) سے اشارہ کرنا (۲۴) درود شریف قعدہ اخیرہ میں پڑھنا(۲۵) قعدہ اخیرہ میں دعا پڑھنا(۲۶) سلام کے وقت دائیں بائیں منہ پھیرنا (۲۷) امام کو مقتدیوں اور فرشتوں کی نیت کرنا(۲۸) امام کو آواز پست کرنا، دوسرے سلام کو بانسبت سلام اول کے (۲۹) ان لفظوں سے سلام کہنا یعنی السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

سوال: نماز میں مستحبات کتنے ہیں؟

جواب: نماز میں مستحب 6ہیں۔(۱) مرد کو تکبیر تحریمہ کے وقت دونوں کو آستینوں سے نکال لینا (۲) دونوں قدموں کے درمیان بقدر چار انگشت (انگلی) فاصلہ چھوڑنا (۳) منفرد کو رکوع اور سجدہ میں تین بار سے زیادہ تسبیح کہنا بشرطیکہ اختتام عدد طاق پر ہو عدد طاق ۱، ۳، ۵ وغیرہ(۴) قیام کے وقت اپنے سجدہ کی جگہ پر اور رکوع میں دونوں پاؤں کے پیٹھ پر اور سجدہ میں ناک کے سرے پر اور بیٹھنے میں اپنی گود پر اور پہلے سلام کے اپنے دائیں مونڈھے پر اور دوسرے سلام میں بائیں مونڈھے پر نظر رکھنا (۵) جماہی کے وقت منہ بند رکھنا(۶) جہاں تک ہو سکے کھانسی والے کو کھانسی کو دفع کرنا۔

سوال: نماز توڑنے والی کتنی چیزیں ہیں؟

جواب: نماز توڑنے والی چیزیں 2قسم کی ہیں۔(۱) اقوال(۲) افعال۔

سوال: اقوال کتنے ہیں؟

جواب: اقوال 12 ہیں۔(۱) نماز میں کلام کرنا وہ قصداً یا سہواً، خواب میں ہو یا بیداری میں کلام تھوڑا ہو یا زیادہ (۲) سلام کرنا قصداً یا سہواً (۳) سلام کا جواب دینا قصداً یا سہواً (۴) چھینک کا جواب دینا (۵) بُری خبر کے جواب میں ترجیع (اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ) پڑھنا (۶) خوش خبری پر الحمد پڑھنا (۷) تعجب کی خبر پر سُبْحَانَ اللّٰهِ یا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنا (۸) سوائے اپنے امام کے اور کسی کو لقمہ دینا (۹) نماز میں ایسی چیز مانگنا جو آدمیوں سے مانگی جاتی ہے جیسے اے اللہ میرا فلانی عورت سے نکاح کردے یا مجھے ہزار روپیہ دے وغیرہ وغیرہ۔(۱۰) آہ یا اُف کہنا (۱۱) قرآن شریف کو دیکھ کر نماز پڑھنا (۱۲) قرآن غلط پڑھنا۔

سوال: نماز کو توڑنے والے کتنے افعال ہیں؟

جواب: افعال(نماز توڑنے والے) 13 ہیں۔(۱) نماز میں بہت کام کرنا (۲) کھانا پینا قصداً سہواً (۳) بلا عذر قبلہ سے سینہ پھیرنا (۴) بقدر دو صفوں کے بلا ضرورت ایک بار چلنا (۵) امام سے آگے بڑھ جانا (۶) بقدر تین کلموں کے نماز میں لکھنا (۷) درد اور مصیبت سے رونا (۸) بالغ کا نماز میں پکار کر ہنسنا (۹) نماز میں غیر نماز ی کا کہنا ماننا (۱۰) عورت کا بچند شرائط مرد کے مقابل ہونا (۱۱) ایسے کو خلیفہ بنانا جو قابل امامت نہ ہو (۱۲) امام کا بغیر خلیفہ کے مسجد سے باہر چلا جانا (۱۳) بے وضو ہونے کے بعد نماز کے مقام پر بقدر ایک رُکن ٹھہرنا۔

سوال: وہ کون سے اور کتنے عذر ہیں جن کی وجہ سے نماز توڑنا جائز ہے؟

جواب: 3 عذر ہیں جن سے نماز توڑ دینا جائز ہے (۱) سانپ بچھو کے مارنے کے لئے (۲) مقیم کو سواری بھاگ جانے کے سبب سے (۳) بخوف ضائع ہونے ایسی چیز کے جس کی قیمت پانچ آنے ہے۔

سوال: نماز کے مکروہات کتنے قسم کے ہیں؟

جواب: نماز کے مکروہات 2 قسم کے ہیں۔(۱) تحریمی (۲) تنزیہی۔

سوال: مکروہاتِ تحریمی کتنے ہیں؟

جواب "مکروہ تحریمی 24 ہیں۔(۱) سدل یعنی کپڑے کی دو طرفیں چھوڑ دینا بغیر پہنے یعنی دوپٹہ یا چادر کو اپنے دونوں مونڈھوں سے لٹکانا اور اس میں یہ صورت داخل ہے کہ کرتا یا انگرکھا کی آستین گردن پر رکھ کر پیچھے کو ڈال لینا اس طرح سے ہاتھ سب نکلے رہیں (۲) کنکریوں کا مقامِ سجدہ سے بلا عذر ہٹانا (۳) کپڑے کو اُوپر اُٹھانا اگرچہ مٹی میں بھرنے کے سبب سے ہو (۴) آستین یا دامن چڑھائے ہوئے نماز پڑھنا (۵) اپنے کپڑے اور بدن اور داڑھی سے عبث فعل کرنا (۶) ایسی چیز منہ میں رکھنا جس سے قرأتِ واجبہ نہ ادا ہو سکے (۷) انگلیوں کا نماز میں چٹخانا (۸) ہاتھوں کا نماز میں کولھوں پہ رکھنا (۹) نماز میں منہ پھیر کر ادھر اُدھر دیکھنا (۱۰) نماز میں مثل کتے کے بیٹھنا (۱۱) کسی آدمی کے منہ کی طرف نماز پڑھنا (۱۲) اپنے آپ سے جمائی لینا (۱۳) بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا (۱۴) تنہا امام کا چبوترہ ایک ہاتھ اُونچا اور مقتدیوں کا بلا عذر نیچے کھڑا ہونا (۱۵) نماز میں اس کپڑے کا پہننا جس میں جاندار کی تصویر ہو (۱۶) نمازی کے سر پر یا سامنے یا دائیں بائیں تصویر کا ہونا (۱۷) رکوع اور سجود اور قومہ اور جلسہ میں طمانیت کا چھوڑنا (۱۸) پاخانہ اور پیشاب کا تقاضا ہو اور نماز پڑھنا (۱۹) چادر کو بدن پر اس طرح لپیٹنا کہ کہیں سے بدن باہر نہ نکلے (۲۰) عمامہ یا پگڑی وغیرہ کو اس طرح باندھنا کہ بیچ میں سر کھلا ہو (۲۱) ڈھاٹہ مار کر نماز پڑھنا کہ جس سے

ناک اور منہ بند ہو(۲۲)کرتا ہوتے ہوئے فقط پاجامے سے نماز پڑھنا(۲۳)سینہ کھلا رہنا یعنی بٹن وغیرہ بند نہ کرنا اور سینہ کھلا ہو(۲۴)مقتدی کو امام کے پیچھے قرأت پڑھنا۔

سوال: مکروہاتِ تنزیہی کتنے ہیں؟

جواب: مکروہاتِ تنزیہی 24 ہیں۔(۱)ایسے میلے کچیلے کپڑوں سے نماز پڑھنا جسے دوسروں کے پاس پہن کر نہ جائے مگر اور موجود نہ ہوں تو جائز ہے(۲)اکیلا امام کو محراب میں بلاعذر کھڑا ہونا(۳)چادر وغیرہ داہنے بغل کے نیچے لے کر بائیں مونڈھے پر اس کے دونوں کنارے ڈالنا(۴)بلاعذر چار زانو بیٹھنا(۵)جمائی کے وقت منہ کھلا رہنا(۶)آنکھوں کا بند کرنا اگر خشوع کے لئے ہو تو مستحب ہے(۷)سبحان اللہ وغیرہ کو انگلیوں یا تسبیح وغیرہ سے شمار کرنا اگر انگلیوں کے پوروں کو دبا کر شمار کیا جائے تو مکروہ نہیں (۸)ہر عمل قلیل بلاعذر کرنا(۹)بلاعذر تھوکنا(۱۰)آستین کے ساتھ عمل قلیل کے ساتھ ہوا کرنا(۱۱)ننگے سر نماز پڑھنا(۱۲)سجدہ میں پاؤں کو ڈھکنا جیسا کہ سردیوں میں کرتے ہیں (۱۳)دائیں بائیں طرف کو جھکنا(۱۴)دائیں بائیں پاؤں پر بلاعذر زور ڈالنا(۱۵)نماز میں خوشبو سونگھنا (۱۶)سجدہ میں انگلیوں کو قبلہ سے پھیر دینا ہاتھوں کی ہوں خواہ پاؤں کی(۱۷)مسجد میں ایک جگہ اپنے لئے خاص کرلینا (۱۸)انگڑائی لینا(۱۹)رکوع میں گھٹنے پر اور سجدہ میں زمین پر بلاعذر ہاتھ نہ رکھنا(۲۰)دونوں ہاتھ کانوں کے اُوپر اُٹھانا بوقت تکبیر تحریمہ و قنوت یا مونڈھے سے نیچے رکھنا (۲۱)پیٹ کو رانوں سے ملانا(۲۲)بغیر امام کے صفوں کا کھڑا ہونا(۲۳)امام کا اس قدر ارکان جلدی ادا کرنا کہ مقتدی اذکار مسنونہ کو ادا نہ کرسکیں (۲۴)مکھی مچھر وغیرہ کا بلاضرورت مارنا۔

فائدہ: عمامہ ٹوپی وغیرہ اگر گر جائے تو عمل قلیل کے ساتھ اُٹھا کر رکھ لینا افضل ہے۔

سوال: جمعہ واجب ہونے کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: جمعہ واجب ہونے کی 5 شرطیں ہیں۔(۱)عاقل بالغ ہونا(۲)مرد ہونا(۳)آزاد ہونا(۴)بے عذر ہونا(۵)مسلمان ہونا۔

سوال: جمعہ پڑھنے کے لئے کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: جمعہ پڑھنے کے لئے 6 شرطیں ہیں۔(۱)شہر یا فضائے شہر یعنی آس پاس کی جگہ جو شہر کی مصلحتوں کے لئے ہو جیسے گورستان، گھوڑا دوڑ کا میدان وغیرہ(۲)سلطانِ اسلام یا اُس کا نائب جسے جمعہ قائم کرنے کا حکم دیا جائے(۳)وقت ظہر ہو(۴)خطبہ(۵)جماعت یعنی امام کے سوا تین مردوں کا ہونا(۶)اذنِ عام یعنی مسجد کا دروازہ کھول دینا کہ جس مسلمان کا جی چاہے آئے۔

سوال: خطبہ جمعہ میں کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: خطبہ جمعہ میں 4 شرطیں ہیں۔(۱)وقت میں ہو(۲)نماز سے پہلے ہو(۳)ایسی جماعت کے سامنے ہو جو جمعہ کے لئے شرط ہے(۴)اتنی آواز سے ہو کہ پاس والے سن سکیں۔

سوال: خطبہ میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب: سنتیں خطبہ میں 19 ہیں۔(۱)خطیب کا پاک ہونا(۲)کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنا(۳)خطبہ سے پہلے خطیب کا بیٹھنا (۴)خطیب کا منبر پر ہونا (۵)سامعین کی طرف منہ کرنا(۶)قبلہ کو پیٹھ ہونا(۷)حاضرین کا متوجہ با امام ہونا(۸)خطبہ سے پہلے اُعوذ باللہ آہستہ پڑھنا(۹)اتنی بلند آواز سے پڑھنا کہ

لوگ سنیں (۱۰)الحمدللہ سے شروع کرنا(۱۱)اللہ تعالیٰ کی ثنا کرنا(۱۲)اللہ تعالیٰ کی وحدانیت (۱۳)رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ذات پر گواہی دینا (۱۴)حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود بھیجنا (۱۵)کم از کم ایک آیت تلاوت کرنا(۱۶)خطبہ میں وعظ و نصیحت کرنا (۱۷)دوسرے خطبہ میں مسلمانوں کے لئے دعائے خیر کرنا (۱۸)دونوں خطبے ہلکے ہونا(۱۹)دونوں کے درمیان بقدر تین آیت بیٹھنا۔

سوال: خطبہ میں کتنے مستحب ہیں؟

جواب: خطبہ میں 4 چیزیں مستحب ہیں۔(۱)دوسرے خطبے کی بہ نسبت پہلے خطبے کے پست ہونا(۲)خلفائے راشدین اور حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے چچا حضرت عباس اور حضرت حمزہ کا ذکر ہونا(۳)دوسرے خطبہ کا آغاز نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ سے ہونا(۴)منبر کا بائیں طرف ہونا۔

سوال: خطبہ میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب: خطبہ میں 6 چیزیں مکروہ ہیں۔(۱)خطبہ میں آیت قرآن مجید کا نہ پڑھنا(۲)دونوں خطبوں کے درمیان نہ بیٹھنا (۳)اثنائے خطبہ میں سوائے کلامِ خیر کے کلام کرنا(۴)غیر عربی میں خطبہ پڑھنا(۵)خطبہ میں غیر نصیحت کے اشعار پڑھنا اگرچہ عربی میں ہوں(۶)اذانِ ثانی مسجد کے اندر دینا۔

سوال: عیدین(عیدالفطر و عید قربانی) کی نماز کن لوگوں پر واجب ہے؟

جواب: عیدین کی نماز واجب ہے مگر سب پر نہیں اُن پر جن پر جمعہ واجب ہے۔ عیدین کے پڑھنے کے لئے وہی شرطیں ہیں جو جمعہ کے لئے ہیں مگر خطبہ کہ ان میں سنت ہے۔

سوال: عیدالفطر کے دن کتنی چیزیں مستحب ہیں؟

جواب: عیدالفطر کے دن 17 چیزیں مستحب ہیں۔(۱)حجامت بنوانا(۲)ناخن ترشوانا(۳)غسل کرنا (۴)مسواک کرنا(۵)اچھے کپڑے پہننا (۶)انگوٹھی پہننا(۷)خوشبو لگانا(۸)صبح کی نماز مسجد محلہ میں پڑھنا(۹)عید گاہ جلد جانا(۱۰)نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا (۱۱)عید گاہ پیدل جانا(۱۲)دوسرے راستہ سے واپس آنا(۱۳)نماز کے جانے سے قبل چند کھجوریں کھانا افضل طاق ہیں ۱،۳،۵(۱۴)خوشی ظاہر کرنا(۱۵)کثرت سے صدقہ دینا (۱۶)عید گاہ میں اطمینان و وقار اور نیچی نگاہ کئے جانا(۱۷)آپس میں مبارک باد دینا۔

سوال: عید قربان میں کتنی چیزیں مستحب ہیں؟

جواب: عید قربانی کے مستحب عیدالفطر جیسے ہیں مگر اس میں یہ ہے(۱)نماز سے پہلے کچھ نہ کھائے اگرچہ قربانی نہ کرے اگر کھالیا تو حرج نہیں (۲)راستہ میں بلند آواز سے تکبیر کہنا(۳)قربانی کرنی ہو تو پہلی ذوالحجہ سے دسویں تک حجامت نہ بنوانا اور ناخن نہ ترشوانا(۴)ذوالحجہ کی نویں کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک ہر نماز پنجگانہ کے بعد جو جماعت مستحبہ کے ساتھ ادا کی جائے،ایک بار بلند آواز سے تکبیرِ تشریق(" اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَااِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ.) "پڑھنا واجب اور تین بار افضل ہے۔

سوال: نمازِ جنازہ میں کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: نماز جنازہ میں 2 قسم کی شرطیں ہیں (۱)نمازی کے متعلق (۲)میت کے متعلق۔

سوال: نمازی کے متعلق کیا شرطیں ہیں؟

جواب: نمازی کے متعلق وہی ہیں جو نماز میں بیان ہوئیں۔

سوال: میت کے متعلق کیا شرطیں ہیں؟

جواب: میت سے تعلق رکھنے والی 7 شرطیں ہیں۔(۱)میت کا مسلمان ہونا(۲)میت کے بدن اور کفن کا پاک ہونا(۳)جنازہ کا وہاں موجود ہونا(۴)جنازہ زمین پر رکھا ہوا ہو اگر ہاتھ وغیرہ پر رکھا ہو تو قریب ہو (۵)جنازہ مصلی کے آگے قبلہ کو ہونا (۶)میت کا وہ حصہ بدن کا چھپا ہونا جو شرعاً چھپانا فرض ہے(۷)میت کا امام کے بالمقابل ہونا۔

سوال: نمازِ جنازہ کے کتنے رُکن ہیں؟

جواب: نمازِ جنازہ میں 2رُکن ہیں۔(۱)چار بار اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہنا(۲) کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھنا۔

سوال: نمازِ جنازہ میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب: نمازِ جنازہ میں 3 چیزیں سنت مؤکدہ ہیں۔(۱)اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کہنا(۲) حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود بھیجنا (۳)میت کے لئے دعا کرنا۔

سوال: کن لوگوں کی نمازِ جنازہ نہ پڑھی جائے؟

جواب: 7 شخصوں پر نمازِ جنازہ نہ پڑھی جائے۔(۱)باغی جو امام حق پر بغاوت کرے اور اسی حالت میں مارا جائے (۲)ڈاکو جو ڈاکہ زنی کی حالت میں مارا گیا(۳)جو لوگ ناحق پاسداری سے لڑیں (۴)جو کسی شخص کا گلا گھونٹ کر مار ڈالے(۵)شہر میں ہتھیار اُٹھا کر لوٹ مار کرنے والا(۶) جس نے اپنے ماں باپ کو مار ڈالا (۷)جو کسی کا مال چھین رہا تھا اور اسی حالت میں مارا گیا۔

نوٹ: یہ رسالہ شبِ جمعرات بعد نمازِ عشاء بتاریخ ۲۵ جمادی الاول ۱۳۷۴ھ کو ختم ہوا۔

نحمد للہ علی ذالک

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ الکریم وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابو الصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہ